۸۔ مثالی حکمراں

سوراج کے قیام سے قبل مہاراشٹر میں عادل شاہی، سدّی، پرتگالی اور مغل طاقتوں کا غلبہ تھا۔ شیواجی مہاراج نے ان طاقتوں کے خلاف جدوجہد کی۔ انھوں نے ہر قسم کے ناسازگار حالات کا سامنا کیا۔ انھوں نے آزاد اور اعلیٰ و برتر سوراج قائم کیا۔ سوراج کے کام کاج کا انتظام کیا۔ سوراج کو انھوں نے خوب سے خوب تر بنایا۔ اپنی احسن کارکردگی سے ایک نئی دنیا تشکیل دی۔ سوراج قائم کرنے کے دوران انھیں کئی مرتبہ دھوکے اور فریب کا سامنا کرنا پڑا۔ افضل خان سے ملاقات کا واقعہ، پنہالا کا محاصرہ، شائستہ خان پر چھاپہ، آگرہ سے فرار جیسے واقعات خطرات سے بھرے تھے۔ وہ ان تمام موقعوں پر کامیاب رہے۔ ان خطرات سے وہ بخیر و عافیت باہر نکل آئے۔

آئیے، غور کریں۔

جان نچھاور کرنے والے دوستوں کی وجہ سے شیواجی مہاراج سوراج قائم کرسکے۔ مختلف زبانوں سے دوستی کی اہمیت بتانے والی کہاوتیں اور محاورے تلاش کرکے لکھیے۔ مثلاً

A friend in need is a friend indeed.

تنظیمی صلاحیت : سوراج کے قیام کے لیے شیواجی مہاراج نے اپنے آس پاس کے لوگوں کو تحریک دلائی۔ وہ ایک غیر معمولی ذہین منتظم تھے۔ اپنی اسی ذہانت کے بل بوتے پر انھوں نے اپنے اردگرد جان نچھاور کرنے والے بہادر لوگ جمع کیے تھے۔ سوراج کے قیام میں ان کے دوستوں نے اپنی جانوں کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنے فرائض انجام دیے۔ افضل خان سے ملاقات کے موقع پر نہایت نازک وقت میں بڑا سیّد کو مارنے والا جیوا مہالا، پنہالا کا محاصرہ توڑ کر شیواجی کا بہروپ بھر کر پالکی میں نکلنے والا شیوا کاشد، شیواجی مہاراج کے وشال گڑھ جاتے وقت ان کا پیچھا کرنے والے دشمن کا راستہ روکنے والا باجی پربھو دیشپانڈے، پرندر کے قلعہ پر لڑنے والا مرار باجی دیشپانڈے، سینھ گڑھ کی فتح کے لیے لڑنے والا تاناجی مالوسرے، آگرہ سے فرار کے وقت جوکھم اُٹھانے والا ہیروجی فرزند اور مداری مہتر ایسے کئی نام ہیں جو سوراج کے لیے ہمیشہ شیواجی مہاراج کے ساتھ رہے۔ شیواجی مہاراج بھی اپنے دوستوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ مثلاً سوراج کے امور کی دیکھ بھال میں کانھوجی جیدھے ابتدا ہی سے شیواجی مہاراج کے ساتھ تھے۔ بڑھاپے میں جب وہ بیمار پڑ گئے تو شیواجی مہاراج نے انھیں تاکید کی کہ ''وہ اپنے علاج معالجے میں کوئی لاپروائی نہ کریں۔''

رعایا کی فکر : سوراج کے قیام کے سلسلے میں شیواجی مہاراج کو اپنے دشمنوں سے اُلجھنا پڑتا تھا۔ دشمنوں کے حملوں کی وجہ سے رعایا پریشان تھی۔ ایسے وقت وہ رعایا کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ شائستہ خان کے حملے کے وقت شیواجی مہاراج نے روہیڑ کی وادی کے دیشمکھ کو رعایا کا خیال رکھنے کی تاکید کی تھی۔ انھوں نے اس دیشمکھ کو گاؤں گاؤں گھوم کر گھاٹ کے نشیب میں محفوظ جگہ تلاش کرکے رعایا کو وہاں لے جانے کو کہا تھا۔ انھوں نے اس کام کو 'ایک لمحے کی تاخیر نہ کرتے ہوئے' انجام دینے کو کہا تھا۔ اس کے بعد انھوں نے دیشمکھ سے کہا، ''اگر رعایا کی فکر نہ کی گئی تو مغل فوج آجائے گی، لوگوں کو قید کرلے گی اور اس کا گناہ تمھارے سر جائے گا۔'' شیواجی مہاراج اس بات کا بھی خیال رکھتے تھے کہ اپنی فوج کی جانب سے بھی رعایا کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

فوجی حکمتِ عملی : مہاراج کا فوجی نظم وضبط بہت سخت تھا۔ فوج کو وقت پر تنخواہ دینے پر وہ خاص زور دیتے تھے۔ انھوں نے فوجیوں کی تنخواہ نقد رقم کی شکل میں دینے کا انتظام کیا تھا۔ عہد وسطیٰ میں بھارت میں جتنی حکومتیں تھیں ہر جگہ فوجیوں کو نقد تنخواہ کی بجائے جاگیریں دینے کا طریقہ رائج تھا۔ شیواجی مہاراج نے یہ

طریقہ ختم کر دیا۔ جب ان کا لشکر دشمن کے علاقے میں جاتا تو اسے تاکید تھی کہ سپاہیوں کے ہاتھ جو کچھ لگے اسے سرکاری خزانے میں جمع کروادیا جائے۔ جنگی مہم میں نمایاں کارنامے انجام دینے پر اعزاز و اکرام سے نوازا جاتا تھا۔ لڑائی میں جو سپاہی مر جاتے ان کے خاندان کے گزارے کا بھی خیال رکھا جاتا تھا۔ زخمی سپاہیوں کا خیال رکھا جاتا تھا۔ لڑائی میں قید کیے گئے یا پناہ میں آئے ہوئے فوجیوں اور سپاہیوں سے اچھا سلوک کیا جاتا تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

فصل بونے اور اُگانے کے دوران اگر جنگ ہوجاتی تو کسانوں کی حالت قابلِ رحم ہوجاتی تھی۔ فوج کی نقل وحرکت بوائی کے آڑے تو آتی ہی تھی لیکن کبھی کبھی فوجی کھڑی فصل بھی کاٹ کر لے جاتے یا برباد کردیتے۔ کسانوں کے گھر لوٹ لیتے۔ شیواجی مہاراج نے اپنے افسروں کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے سپاہیوں کو ایسی حرکتیں کرنے سے روکیں۔ اس ضمن میں شیواجی مہاراج نے ۱۶۷۴ء میں اپنے فوجی افسروں کو مخاطب کر کے جو خط لکھا وہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مہاراج فوج کے نظم وضبط کا کس قدر باریک بینی سے خیال رکھتے تھے۔

‘‘विलातीस तसवीस देऊ लागाल; ऐशास, लोका जाती, कोण्ही कुणब्याचे दाने आणील, कोण्ही भाकर, कोण्ही गवत, कोण्ही फाटे, कोण्ही भाजी, कोण्ही पाले. ऐसें करू लागलेत म्हणजे जी कुणबी घर धरून जीव मात्र घेऊन राहिले आहेत तेही जाऊ लागतील. कितेक उपाशी मराया लागतील. म्हणजे त्याला ऐसे होईल की, मोगल मुलकांत आले त्याहूनही अधिक तुम्ही ! ऐसा तळतळाट होईल.’’

روادارانہ برتاؤ : شیواجی مہاراج کو جن طاقتوں سے اُلجھنا پڑا ان میں عادل شاہ، مغل اور سِدّی مسلم حکومتیں تھیں۔ ان حکومتوں سے لڑائی کے دوران بھی شیواجی مہاراج نے سوراج کے مسلمانوں کو اپنی رعایا تسلیم کیا۔ افضل خان سے ملاقات کے وقت شیواجی مہاراج کے ساتھ ان کا نہایت بھروسے مند ساتھی سِدّی ابراہیم تھا۔ سِدّی ہلال ان کی فوج کا سردار تھا۔ سوراج کے بحری بیڑے کا افسرِ اعلیٰ دولت خان تھا۔

شیواجی مہاراج کی مذہبی حکمتِ عملی روادارانہ تھی۔ دشمنوں سے کوئی علاقہ جیت لینے کے بعد وہ اس علاقے کی مسلم عبادت گاہوں کو دی جانے والی سہولتوں کو برقرار رکھتے تھے۔ ان کی روادارانہ مذہبی حکمتِ عملی کے بارے میں ان کے ہم عصر مؤرّخ خافی خان لکھتے ہیں: ’’شیواجی نے اپنے سپاہیوں کے لیے سخت قانون بنایا تھا کہ جنگی مہم کے دوران مسجدوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ قرآن پاک کا کوئی نسخہ ہاتھ آجائے تو احترام کے ساتھ اسے کسی مسلمان کے حوالے کردیا جائے۔‘‘

آزادی کی تحریک : شیواجی مہاراج کے سوراج کے قیام کی کوششوں کو مخصوص قدر حاصل ہے۔ یہ قدر ہے آزادی کی۔ اس کے پیچھے کسی دوسرے کے اقتدار کی بالادستی کو نہ مانتے ہوئے اپنے آزاد اور خودمختار وجود کو برقرار رکھنے کا مقصد کارفرما ہے۔

غیروں اور غیر منصف طاقتوں کے خلاف لڑتے ہوئے انھوں نے دوسروں کو آزادی کی تحریک دی۔ مغلوں کے دربار سے وابستہ چھتر سال کی ملاقات جب شیواجی مہاراج سے ہوئی تو انھوں نے اسے بُندیل کھنڈ میں آزاد حکومت قائم کرنے کی تحریک دی۔

شیواجی مہاراج کے کارناموں کی بڑائی : شیواجی مہاراج نے کئی دشمنوں سے لڑتے ہوئے سوراج قائم کیا۔ یہی کارنامہ انھیں ایک عہد ساز شخصیت بناتا ہے لیکن اس کے علاوہ بھی ان میں بہت سی خوبیاں تھیں۔

شیواجی مہاراج بہت ذہین تھے۔ انھوں نے کئی علوم سیکھے تھے۔ انھیں کئی زبانیں اور ان کے رسم الخط سے واقفیت حاصل

تھی۔ والدین کی سوراج قائم کرنے کی دِلی خواہش اورتربیت نے ان پر گہرا اثر ڈالا تھا۔ ان کی شخصیت اعلیٰ کردار، قوتِ تحمل اور بہادری کا حسین امتزاج تھی۔ ان میں قیادت، انتظام، سفارتی مہارت، ملکی اورفوجی انتظامیہ سے متعلق مؤثر حکمتِ عملی، سچائی اور انصاف پر یقین، سب سے برابری کا سلوک کرنے کا رجحان، مستقبل کی منصوبہ بندی، منصوبوں پر عمل درآمد کی مہارت، مشکل حالات میں ہمت نہ ہارنا اور ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہنے جیسی صفات کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھیں۔

عورتوں کے ساتھ غیراخلاقی برتاؤ کرنے والے کو وہ سخت سزائیں دیتے تھے۔ اپنی رعایا میں وہ کسانوں، کاریگروں، تاجروں اور سپاہیوں کا خیال رکھتے تھے۔ اپنے ہم مذہبوں کے ساتھ ساتھ دوسرے مذہب کے لوگوں کا بھی احترام کرتے تھے۔ اپنا مذہب چھوڑ کر دوسرا مذہب اپنانے والے کی دوبارہ اپنے مذہب میں واپسی اس زمانے میں بہت مشکل تھی۔ شیواجی مہاراج نے ایسے لوگوں کو اپنے مذہب میں واپس لاکر ان کے ساتھ خود رشتہ قائم کیا۔ مذہبی وجوہات کی بنا پر سمندری سفر کی مخالفت کی جاتی تھی۔ ایسے وقت میں انھوں نے سندھو درگ کا سمندری قلعہ تعمیر کیا اور بحری بیڑہ تیار کیا۔ سمندر کی جانب سے ہونے والے بیرونی حملوں پر توجہ دی اور ان سے نپٹنے کا طریقہ ڈھونڈ نکالا۔

تاجپوشی کے ذریعے شیواجی مہاراج باقاعدہ راجا بن گئے۔ انھوں نے مذہبی اعتبار سے ایک تاجپوشی کے بعد دوسری رسم تاجپوشی ادا کی۔ ان کے یہ سارے کام مذہب کے میدان میں ان کی انقلاب پسندی کو ظاہر کرتے ہیں۔

سوراج پر جب سخت حالات آتے ایسے وقت شیواجی مہاراج بذاتِ خود اپنے ساتھیوں کے ساتھ تمام مصیبتوں کا سامنا کرتے تھے جس کی وجہ سے ان کے ساتھی بھی سوراج کے قیام کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔ محض بڑی مشکلات کا ہمت اور بے خوفی کے ساتھ سامنا کرنے سے ہی ان کی عظمت کا اظہار نہیں ہوتا ہے۔ انھیں اپنے سوراج کو اخلاقیات اور معیار کے ساتھ جوڑنا تھا اس لیے بڑی اور اہم باتوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی چھوٹی باتوں کے بارے میں بھی انھوں نے اپنے متعلقین کو مناسب احکامات دے رکھے تھے۔ اپنی فوج کے سپاہیوں کے لیے ان کا حکم تھا کہ کسانوں سے ان کے کھیتوں کی سبزیاں تک زبردستی نہ لیں۔ انھوں نے درختوں کو کاٹنے کے سلسلے میں جو پابندیاں عائد کی تھیں وہ بے حد اہم ہیں۔

آئیے، غور کریں۔

درختوں کی حفاظت کرنا کیوں ضروری ہے؟

انھوں نے حکم دے رکھا تھا کہ قلعے پر کا کچرا، کوڑا کرکٹ ادھر ادھر نہ پھینکتے ہوئے اسے آنگن میں جلایا جائے اور اس کی راکھ پر سبزی ترکاری اُگائی جائے۔ اس سے معلوم ہوتا تھا کہ سوراج کے قیام کے لیے وہ چھوٹی موٹی باتوں پر کتنی توجہ دیتے تھے۔ وہ صرف ایک جنگجو ہی نہیں بلکہ ایک نئے آزاد، بااخلاق اور سلیقہ مند سماج کے معمار بھی تھے۔ ان کی عظمت ہمہ جہت ہے۔

بتائیے تو بھلا!

- آپ کے آس پاس پائے جانے والے کوڑا کرکٹ کا کیا انتظام کیا جاتا ہے؟
- کوڑا کرکٹ کا انتظام کرنے والے نظام کے کام بتائیے۔

شیواجی مہاراج ہماری قومی تحریک کے لیے ایک مثالی محرک تھے۔ مہاتما جیوتی با پھُلے نے اپنے پُواڑوں میں شیواجی مہاراج کی مساوات کے لیے جدوجہد کی تعریف کی ہے۔

لوک مانیہ تلک نے شیوجینتی کی تقریب کے ذریعے قومی بیداری کا کام کیا۔ لالہ لاجپت رائے نے شیواجی مہاراج کے کردار کی بڑائی میں سوانح لکھی۔ تامل شاعر سِپّا سبرامنیم بھارتی

نے شیواجی مہاراج کا اپنے ساتھیوں سے خطاب کو موضوع بناتے ہوئے ایک نظم لکھی۔ بین الاقوامی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور نے شیواجی مہاراج پر ایک طویل نظم لکھی ہے۔ سر جادو ناتھ سرکار نے 'شیواجی اینڈ ہز ٹائمز' نامی کتاب میں شیواجی مہاراج کے کارناموں پر روشنی ڈالی ہے۔ جواہر لال نہرو نے شیواجی مہاراج کے بارے میں کہا ہے کہ ''مہاراج صرف مہاراشٹر کے ہی نہیں بلکہ سارے بھارت کے تھے۔ وہ اپنے وطن سے محبت کرتے تھے اور انسانی خوبیوں کی زندہ علامت تھے۔''

بھارت کی تمام زبانوں میں ان کی تحریک اور اُصولوں پر روشنی ڈالنے والا ادب تخلیق کیا گیا ہے۔ سَوراج کو 'سُوراج' (اچھی حکومت) میں تبدیل کرنے کی تحریک آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثال ثابت ہوگی۔ شیواجی مہاراج ایک بے مثال قومی شخصیت تھے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مہاتما جیوتی راؤ پھلے نے ۱۸۶۹ء میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی مدح میں ایک پواڑا لکھا تھا۔ اس کا کچھ حصہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔

।। शिवाचा गजर जयनामाचा झेंडा रोविला ।।
।। क्षेत्र्याचा मेळा मावळ्याचा शिकार खेळला ।।
माते पायीं ठेवी डोई गर्व नाहीं काडीचा ।
आशिर्वाद घेई आईचा ।।
आलाबला घेई आवडता होतो जिजीचा ।
पवाडा गातो शिवाजीचा ।।
कुळवाडी – भूषण पवाडा गातो भोसल्याचा ।
छत्रपती शिवाजीचा ।।३।।

مشق

(۱) سبق سے تلاش کرکے لکھیے:

۱۔ شیواجی مہاراج کی زندگی کے خطروں سے بھرے واقعات لکھیے۔

۲۔ آگرہ سے فرار کے وقت جو کھم اُٹھانے والے شخص کا نام لکھیے۔

۳۔ روہیڑ کی وادی کے دیشمکھ کو شیواجی مہاراج نے کیا تاکید کی تھی؟

۴۔ شیواجی مہاراج کی کون سی تحریک نئی نسل کے لیے مثال ثابت ہوگی؟

(۲) ذرا لکھیے تو:

۱۔ رعایا کو کوئی نقصان نہ پہنچے اس مقصد کے تحت شیواجی مہاراج نے اپنے سپاہیوں کو کیا تاکید کی تھی؟

۲۔ کس بات سے واضح ہوتا ہے کہ شیواجی مہاراج کی مذہبی حکمتِ عملی رواداری پر مبنی تھی؟

۳۔ شیواجی مہاراج کی فوج سے متعلق حکمتِ عملی واضح کیجیے۔

(۳) ایک لفظ میں بتائیے:

۱۔ سوراج میں بحری بیڑے کا اہم افسر ....

۲۔ شیواجی مہاراج پر نظم تخلیق کرنے والا تامل شاعر ....

۳۔ بندیل کھنڈ میں آزاد حکومت قائم کرنے والا ....

۴۔ پواڑوں کے ذریعے شیواجی مہاراج کے بارے میں معلومات دینے والا ....

سرگرمی:

۱۔ مشکل وقت میں اپنے دوست کی مدد کرنے کا کوئی واقعہ اپنی جماعت میں بیان کیجیے۔

۲۔ کسی شخص کے نام سے منسوب گاوؤں اور شہروں کے ناموں کی فہرست بنائیے۔

613HZQ

***